

جریدہ علمیہ

مشیتِ جلیلہ، اسلامیہ نمک، جریدہ، رسمِ سیدر

اوائل محرم ۱۳۳۳

عدو: ۷

آیدہ بر نشرِ اولنور

برنجی سنہ



مین ارادہ کرتا ہوں کہ یہ بیاننامہ ساری اسلامی مملکتوں میں نشر

واعلان کیا جائی ۴ محرم سنہ ۳۳۳

[*] بیاننامہ

سبکو معلوم ہے کہ نعمت استقلال ، ملل واقوام کی لئی ایک موہبہ سبحانیہ ہے ، دولت روس ، جو عصرون سے سعادت بشریہ کی غدار اور بی امان ایک دشمن ہے ، اس نعمت کو اٹھا ونیست و نابوت کرنیکی لئی اور سارکے بنی بشر کو اپنی اسارت کی تحت میں لینے کی لئی کوشش کر رہا ہے اور شرق قریب میں اور شرق بعید میں بہت سے مصیبتوں اور فلاکتوں کا حادث ہونیکا سبب ہوا ہے سوا اسکی ، وہ انگریز اور فرنیچ جو حالکا حرب عمومی میں بی حد و بی شمار مسلمانوں کو اپنی ربقہ اسارت میں راکنہے کی ذوق سے پر نشہ و پر غرور ہیں اور اپنی حاکمیت ظالمہ غیر مشروعه کی

[*] یہ بیاننامہ ، جو اعلیٰ حضرت سلطان المعظم و امیر المؤمنین کے امضا و دستخط سے تزیین کیا گیا اور ۲ محرم سنہ ۱۳۳۳ تاریخ میں باب فتویٰ میں منعقد « مجلس عالیٰ علما » کے جانب سے تنظیم اور امضا کیا گیا ہے ، خلافت معظمہ اسلامیہ پر هجوم اور حملہ کرکے اپنی عداوت کو اظہار اور اثبات کرنیوالی دشمنان اسلام پر مسلمانوں کا انکھون کو کھولنی کی لئی اور یہ جہاد کیون اعلان کیا گیا اور مسلمانوں کو اس جہاد کی لئی کیون دعوت کی کی اسکو سمجھانیکی لئی ، نشر و اعلان کیا جاتا ہے وہ حکومتیں جو سلطنت عثمانیہ کی ساتھ اچھی برتاؤ را کہتی ہیں اور دوستانہ اور مودتکارانہ طور پر سلوک کرتے ہیں اونکا تبعہ اور رعیتوں کا ساتھ متقابلاً حسن معاشرت کرنا اسلامی شعار عدل و مسالمت کی وجیہوں میں سے ہے اس وجہ سے اعلیٰ حضرت شیخ الاسلام فی اس کیفیت کو تمہیماً تبلیغ فرمایا ہے :

تحت مین غصب حریت و تأمین منفعت کی مانند طرح طرح کا آمال خسیسہ پروردہ کر رہے ہیں اور اس غرض سے خلافت معظمہ اسلامیہ ، جو ساری جہان کا مسلمانوں کا نقطہ استناد اور مسلمانی کا مدار شوکت و قوام ہے ، اس مقام عالی منزل کو لرزہ ناک اور بقدر امکان دوچار ضعف کرنیکا حس غیظ و کین بے ایک دم خالی نہیں رہتے ہیں ، وہ بھی روسکا پیرو ہو کیا ہے پس یہ ہیئت جبارہ ، جو اپنیکو ائتلاف مثلث کہلاتا ہے ، گذشتہ عصر مین ہندستان کا ، آسیای وسطا کا اور افریقا کا اکثر ملکوں کا اقوام اسلامیہ کو اپنی حاکمیت و حکومت سے ویہانتک کہ انکو اپنی حریت و آزادی سے بھی بالکل محروم کیا ہے اور دوسری طرف سے نصف عصر سے زیادہ ایک زمان سے ایک دوسرا کا ظہیر اور مددکار ہو کر ممالک عثمانیہ کا بغایت قیمندار بعض اقسام کو چھین لیا و حتیٰ « گذشتہ کل » کہنیکا لائق ایک زمان قریب ماضی مین ہمارا اہمسایہ حکومتونکو تشجیع و حمایت کر کے ہمارا سر پر بالقان حرب کو اوتار دیا اور اس حرب مین سیکرور نفوس معصومہ اسلامیہ کا ہدر اور ہزارہا مخدرات اسلامیہ کی پاک دامن اور جوہر عصمت کی چاک چاک اور مقدسات جلیلہ اسلامیہ کی تحقیر اور بازیچہ ہوسات ہونیکا سبب ہوا ہے یہ تین دولت یعنی روس ، انگریز اور فرینچ اس دفعہ بھی ساری جہانکو ایک محشر ہیجا کا حال مین لایا اور ہر طرح کا اختلاطات کو التزام کر کے یہ آتش جنک و جدال کا دلسوز شرار اونکو امت محمد کا قلبکام پر توجیہ کر رہا اور اپنی ترتیبات ملتستکارانہ سے العیاذ باللہ نور مین آلهی کو اطفاء کرنیکی لئی کوشش کر رہا ہے

« يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ »

خدای بیچون عظیم الشان جسکا قوت قادرہ اور قدرت قاهرہ کو ادرا کیسے عقول بشر عاجز اور قاصوہے ، سعادت دارین بشریت کیئی دین مین اسلام کو اتزال اور اس نور کزین آلهی کو صیانت اور حفاظت کرنیکیئی تبشیر فرمایا ہے اس وجہ سے اگر کوئی شخصی یہ دین کاسانہ عداوت را کہیے تو وہ شخص ضرور ہی تہوری مدت کی اندر گرفتار غضب الہی ہو کر معاً و مادۃً پریشان ہو جائیگا سوا اسکے خادم الحرمین الشریفین خلیفہ مسلمین ایداللہ بالنصر المین ، بیت اللہ الحرام و روضہ مطہرۃ فخر الانام ، و قدس شریف ، و نجف و کربلا و دار الخلافت عالیہ ، و الحاصل مقامات انبیاء ، مراقد اولیاء ، منازل شہدا کی مانند دارالاسلام کو جو قرة العیون مؤمنین ہیں ، مستعیناً

بتوفیق اللہ شامت تسلطہ سے صیانت و حفاظت کرنا اور ناعوس دین میں کو شوئب مذلت سے حمایت کرنا اور فریضہ مہمہ کلمہ اللہ کی اعلاء کرنیکی لی اسباب و وسائط مقتضیہ کو استکمال کرنا اور آنف الذکر فتاویٰ شریفہ کی احکام منیفہ کی توفیق عامہ مسلمین کو جہاد عمومیہ کی طرف دعوت کرنا اور مسبوق الاسامی اعدای اسلام کو قہر و تدمیر کرنیکی لی اوس منزل القرآن سے ، جو قہار اور ذو انتقام ہی ، نیاز نصرت و عنایت کرنا ، امیر المؤمنین و خلیفہ رسول رب العالمین پر فرض اعظم ہی ۔

مقام معالی خلافت کی ماتحت میں جتنے رعایا اور برایا موجود ہیں اونکی بیس برس سے لیکر پچالیس برس کا سن تک سبکی سب بلا استثنا تحت سلاح میں دعوت کی گئی ہیں اور بحولہ تعالیٰ اردوی عثمانی اور جنکی جہازات عثمانی بھی تجہیز کیا گیا ہے اسکی سواء وہ علماء معلمین و مدرسین جسے اپنی ساری عمر کونشر علم میں وقف کیا اور وہ ساری طلبہ علوم و فنون اور قسم اعظم مأمورین جوامید استقبال دین و ملت ہیں اور وہ شبان وطن جو بیکس بال بچونکی اور پیر فانی ماور بابکی دستگیر ہیں ، اچ پیدرپی مناطق جہاد کی طرف شتابان ہور ہیں ہیں دوسری طرف سے عامہ مؤمنین امر نفیر عام پائین ہیں کہ وہ یہ جہاد اکبر سے حصہ مند ثواب ہونیکی لی

» إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ « حکم کا تابع ہو کر اپنے

مال و جان سے جہاد کریں بنا برین وہ مسلمین جو قریم ، قازان ، ترکستان ، بخارا ، خیوہ اور ہندستان کے مانند مملکتوں میں غدار اور ظالم انکریز و روس کے قبضہ تسلط میں رہتے ہیں اور وہ مسلمین جو چین اور افغان اور ایران اور افریقا اور ساری اقطار ارض میں متمکن ہیں ، اونپر فرض اعظم ہے کہ وہ بقدر استطاعت و بر وفق فتاویٰ شریفہ ہذا ، اس جہاد میں ترکونکا ساتھ شریک ہو کر مال و جان سے کوشش کریں اور نستعید باللہ

» يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَالَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَنَا قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ارْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ «

وہ الا تنفروا یعدبکم عذاباً أَلِماً وَیَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّهُ شَیْئاً وَاللَّهُ عَلَى کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ « وہ قل ان کان اباؤکم و ابنائکم و اخوانکم و ازواجکم

وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ أَقْرَبْتُمْوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِينُ تَرْضَوْنَهَا
أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ

آیات کریمہ کو تأمل کر کے دنیوی اور اخروی عذاب الیم سے تخلص کریں اور اس طور پر
سعادت جاودانی اکتساب کریں انگریز، فرنگی اور روس جو دین اسلام کا دشمن ہیں، اپنے
ماتحت کی مسلمانوں کو تسلیح کر کے خلیفہ مسلمین کا اور ان کا متفقوں کا ساتھ لڑائی
کرنیکی لڑائی سوق کر رہا اور یہ بیچارہ مسلمانوں کو شرق و غرب کی میدان حرب میں
پہلی درجہ کا آتشبار مناطق میں اتلاف اور محاکر رہا ہے اور وہ جرم و جنایت جو
یہ تین دولت، دین میں اسلام پر ارتکاب کرنے چاہتا ہے اوسکو اہل اسلام کی ہاتوں
سے ارتکاب کرانے کی لڑائی ہزاروں حیل و دسائیس لٹانہ استعمال کر رہا ہے اس قدر کہ یہ
حال قلوب مؤمنین کی لڑائی غیر قابل تحمل ایک بلوی و صدمہ دلسوز ہونیکے وجہ سے
ساری اسلامی جہان کی لڑائی یہ اقدم وظائف و اہم عبادات میں سے ہے کہ وہ بلا افاتہ
زمان اس قارعہ مدہشہ کا چارہ ساز ہو جاوین اور اس بابت میں ہر طرح کا فداکاری
کو اقتحام کر کے اشد اکراہوں میں بھی متوکلاً علی اللہ صبر و تحمل کر لین الطاف
و عنایات سبحانیہ سے یہ موعود ہے کہ جو مسلمانان دین میں خدا کا نام میں جہاد کی لڑائی
شہیدان ہوتے ہیں وہ ازہر جہت مظهر فوز و نصرت ہونکے اور جو مسلمانان کہ
شریعت غرای احمدیہ کی اعلائی شان کے ئی فدائی جان و مال کرتے ہیں روحانیت
مقدسہ نبویہ اونسکی مظاہرت اور دستگیری کی لڑائی حاضر و موجود ہے ۔

ای امت محمد !

«وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ
شَهِيدًا» آیت جلیلہ کی حکم کے موافق دین میں اسلام کا نزول کا سبب اور حکمت
یہ ہے کہ جہان میں ایسا ایک امت فاضلہ تأسیس کی جائے کہ یہ امت سیر جلیلہ حضرت
رسول مجتبیٰ پر اتباع اور فضائل و کمالات انسانیہ کو اکتساب کر کے بین البشر ایک
نمونہ اشغال بنجای بناء علی ذلک یہ دین میں ، جسکا مبنا ، وحدت و توحید ، جسکا

شعار، علم و عمل اور جسکا ہدف، حق و سعادت بشر ہے، مسلمانوں کو امر کرتا ہے کہ وہ، چاہے کونسے قوم، کونسے اقلیم اور کونسے ملک کا ہوں، اپنی قلبوں کو خدا کے طرف، اپنی چہروں کو کعبۃ اللہ کی طرف توجہ کریں اور لواء الحمد محمدی کی سایہ میں مجتمع ہو جاویں اور انکے ناصیہ میں «إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ» نشانہ احتشام لکھے ہوئے حضور رب العالمین میں سر نکلون خضوع ہو کر ایک امت معظمہ وحدانیہ کی حالت میں رہیں اور اوس اہل بنی و فساد کو، جو جامعہ شوکت اسلامیہ پر تعدی کرنے چاہتا ہے، ہمیشہ، «يُؤَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُومٌ» سیای مہابت کو دیکھا دیویں۔

ای مسلمانان وای مطیع بندکان خدا !

اہل توحید کا فلاح و نجات کی نیت سے جولوک جہاد کرتے ہیں وہ دو حال سے خالی نہیں ہیں یہ مجاہدون میں سے جو بر حیات اور زندہ رہتے ہیں اونکا نصیب، سعادت ہے اور جو دار عقبا کو رھلت کرتے ہیں اونکا رتبہ، شہادت ہے اخیای حق کے راہ میں جو فدای جان کرتے ہیں اونکا، بر موجب وعد جلیل الہی دنیا عزت اور عقبا جنت ہے

ای مسلمانان جو تشنہ و دلدادہ سعادت عزت ہوں اور اعلائی حق کے راہ میں اپنی مال و جان کو بذل کر کے تندادہ مہالک و مخاطرات و مجاہدات کونا کون ہوں ! خدای لم یزل نے قرآن کریم میں وعد و تبشیر فرمایا ہے کہ ہارئے لئی ہر دو جہان میں سعادت تقدیر کی کئی ہے اسواسطی تم «وَأَعِصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا» آیت جلیلہ میں جو امر سبحانی مندمج ہے اوس امرکا پیرو ہو کر اور یکدل اور یکجان ہو کر مسند خلافت عظمای اطراف میں مجتمع ہو جاؤ اور اوس کرسی معلای خلافت کی پاؤں پر دست بدست ہو کر پت جاؤ اسکے بعد یہ باتکو جان لیون کہ دولت عثمانیہ اج وہ روس، انگریز اور فرنیچ کاساتہ اور وہ متفق دشمنون کاساتہ جنک کر رہا ہے جو مسلمانوں کا اور اسلامیات کا عدو جان ہیں امیر المؤمنین و خلیفہ مسلمین تمکو جہاد کی لئی دعوت کرتے ہیں

ای مجاہدین اسلام ! وعد جلیل الہی سے یہ مؤید و مبشر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے نصرت

وعناية سے ونبی محترم کا مدد روحانی سے اعدای دین کو قہر و تدمیر اور قلوب مسلمین کو سرمدی سعادتوں کی ساتھ تسریر کرنے میں موفق ہو جاوے

قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِيهِمْ وَيُنْصُرْكُمْ

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ صدق الله العظيم

شیخ الاسلام ومفتی الانام سابقا شیخ الاسلام ومفتی الانام سابقا شیخ الاسلام ومفتی الانام

موسیٰ مازظم ضیاء الدین ضیری قاضی العسکر عطاءہ افندی زادہ قاضی العسکر امین الفتوی

محمد شکر عمر ظہوی علی حیدر احمد قاضی العسکر قاضی العسکر قاضی العسکر

نجیم الدین محمد اسعد احمد ظہوی مصطفیٰ توفیق ابراہیم اسعد قاضی العسکر قاضی العسکر قاضی العسکر

مستشار المشیخ الاسلامیہ اولیازادہ عصمت توفیق محمود اسعد ابراہیم اولیا قاضی بدار الخلافة العلیہ

رئیس مجلس التدقیقات الشرعیہ وکیل الدرس علی حسین ظمل سلطانہ

المقرر الرابع للدرس بالحضرة المقرر الثالث للدرس بالحضرة المقرر الاول للدرس بالحضرة

طرنوہی محمد صلیح محمد اسرف مصطفیٰ عاصم محمد اسرف

السلطانیہ السلطانیہ السلطانیہ المقرر السادس للدرس بالحضرة المقرر الخامس للدرس بالحضرة

ابوب ابرو علی محمد اللہ رئیس المسودین رئیس مجلس المشایخ

مدير الاعلامات الشرعیہ احمد اسعد محمد اسعد

عالی مکتوبی المشیخ الاسلامیہ مار دینی یوسف صدق افندی زادہ

ابوالعز